शिक्षकांसाठी सूचना - इ. ८वी - उर्दू भाषा

Teacher Copy - Std 8 - Language (Urdu)

مہاراشٹر راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، (وِدّیا پریشد) پونے-۳۰

تعلیمی ترقی یافتہ مہاراشٹر

تعلیمی ترقی جانچ - ہدایات برائے اساتذہ - جماعت ہشتم - مضمون اُردو

تحریری سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

سوال ۱: لفظ سنو اور لکھو۔ (۶ نمبرات)

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقصد: جوڑ حروف اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ کی تحریر کی جانچ کرنا۔

ہدایت: فہرست کے الفاظ سناتے وقت ہر لفظ کو بلند آواز میں تین مرتبہ دہرائیں۔

الفاظ:

(۱) رواج	(۲) خدمت
(۳) شہد	(۴) غفلت
(۵) فصیل	(۶) ممنون
(۷) مہاجر	(۸) حاجت
(۹) برعکس	(۱۰) شرف
(۱۱) فضل	(۱۲) بسیرا

نمبرات دینے کا طریقہ:

ہر مناسب لفظ کے لیے آدھا نمبر دیا جائے۔ اس سوال کو جانچتے وقت کچھ نکات ذہن میں رکھیں۔ یہ لفظ لکھنے کے اصول وضوابط کے مطابق ہو تو نمبر دیں۔ جیسے 'ممنون' کی بجائے 'مم نون' اور 'بسیرا' کی بجائے 'بس یرا' ہو تو نمبر نہ دیں۔

سوال ۲: اقتباس سنو اور لکھو۔ (۴ نمبرات)

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقاصد: جوڑ حروف والے اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ لکھنے کی جانچ کرنا۔

ہدایات:

- اقتباس سناتے وقت سب سے پہلے ایک جملے کا مطلب ذہن نشین ہو، اس طرح تسلسل کے ساتھ سنایا جائے۔
- بعد میں جملے کے ایک حصے کے الفاظ جس سے اس کا مطلب ظاہر ہو سنایا جائے۔ اس کے بعد چند سیکنڈ رُک جائیں اور اس کے آگے کا حصہ بولا جائے۔ اس طرح سے ہر جملے کو سنایا جائے۔

- اقتباس مکمل ہونے کے بعد طلبہ کو اطمینان کے ساتھ مکمل اقتباس دوبارہ پڑھ کر سنایا جائے اور طلبہ سے کہیں کہ اپنی لکھی ہوئی تحریر کو درست کرلیں۔

اقتباس:

حضرت ابوبکر صدیقؓ مکے میں پیدا ہوئے۔ وہ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ اچھے اخلاق کی وجہ سے لوگ ان کی بہت عزت کرتے تھے۔ حضرت محمدؐ نے جب انھیں اسلام کی دعوت دی تو وہ مسلمان ہو گئے۔

نمبرات دینے کا طریقہ:

- ایک بھی لفظ صحیح نہ ہو تب صفر نمبر دیں۔ (تمام الفاظ غلط ہونے پر ختمہ کا بھی نمبر نہ دیا جائے۔)
- ختمہ کا استعمال کرنے پر ایک نمبر دیں
- ۱ تا ۱۲/ الفاظ صحیح ہوں تب ایک نمبر دیں۔
- ۱ تا ۲۴ الفاظ صحیح ہونے پر دو نمبرات دیں۔
- ۱ تا ۳۸/ الفاظ صحیح ہونے پر تین نمبرات دیں۔

سوال ۳ تا ۵: نظم پڑھو اور درج ذیل سوالات کے جواب لکھو۔ (نصابی نظم، ۱۵۰/ الفاظ) **(۵/ نمبرات)**

حمد

پایا نہ جب سہارا ، اے دو جہاں کے مالک
ہم نے تجھے پکارا ، اے دو جہاں کے مالک
مغموم ہوں ....

صحیح جواب:

سوال ۳: اللہ تعالیٰ **(۱/ نمبر)**

سوال ۴: جب کوئی سہارا نہ ملا تو شاعر نے اللہ تعالیٰ کو پکارا۔ **(۲/ نمبرات)**

سوال ۵: مخلوق کی اذیت مخلوق کی مصیبت
تجھ کو ہے کب گوارا، اے دو جہاں کے مالک
(دونوں مصرعے لکھنے پر ہی دو نمبرات دیے جائیں۔) **(۲/ نمبرات)**

سوال ۶ تا ۸: یہ اقتباس پڑھو اور درج ذیل سوالات کے مناسب جواب لکھو۔ **(۵/ نمبرات)**

طوفانی سمندر میں رابن سن کروسو کا جہاز ڈوب گیا۔ وہ اکیلا بچا اور جہاز کے ٹوٹے ہوئے تختوں پر بیٹھ کر ایک جزیرے تک پہنچ گیا۔..........

صحیح جوابات: (طلبہ نے حوالہ کو مدنظر رکھ کر خود کے الفاظ میں لکھا ہوا جواب بھی قبول کیا جائے۔)

سوال ۶: رابن سن کروسو ہر روز اپنی بندوق لے کر نکلتا تھا تا کہ اپنے کھانے کے لیے بکری یا خرگوش کا شکار کر کے تازہ گوشت لا سکے۔
(مکمل جملہ لکھنے پر دو نمبرات دیے جائیں۔)

سوال ۷: رابن سن کروسو نے لکڑی کے تختوں سے ایک میز اور ایک کرسی تیار کی اور ایک الماری بنا کر اس میں چھوٹی چیزیں رکھ دیں۔

سوال ۸: رابن سن کروسو بکری کی کھال سے یہ کام لیتا کہ جب اس کے کپڑے پھٹ جاتے تو بکری کی کھال سے نئے کپڑے بنا لیتا تھا۔ بکری کے ایک بڑے چمڑے سے اس نے ایک چھاتا بھی بنا لیا تھا۔

سوال ۹ تا ۱۱: اقتباس پڑھ کر درج ذیل سوالات کے مناسب جوابات لکھو۔ **(۵/نمبرات)**

صحیح جوابات

سوال ۹: (الف) پچاس ہزار **(۱/نمبر)**

سوال ۱۰: (الف) وہ زندگی بھر وطن کی آزادی کے لیے لڑتے رہے۔ **(۲/نمبرات)**

سوال ۱۱: (ب) آزادی کی تحریک کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم نہیں کیا۔ **(۲/نمبرات)**

سوال نمبر ۱۲ تا ۱۹: درج ذیل جملے کو ہدایت کے مطابق تبدیل کرو۔ **(۱۰/نمبرات)**

صحیح جوابات

سوال ۱۲: گل فروش **(۱/نمبر)**

سوال ۱۳: گل دان **(۱/نمبر)**

سوال ۱۴: عثمان کی بات کا پردہ فاش ہو گیا۔ **(۱/نمبر)**
(پردہ فاش ہونا لکھنے پر آدھا نمبر دیا جائے۔)

سوال ۱۵: اوّل نمبر سے کامیاب ہونے پر عاطف پھولا نہ سمایا۔ **(۱/نمبر)**
(پھولا نہ سمانا لکھنے پر آدھا نمبر دیا جائے۔)

سوال ۱۶: حرف، ربر، سرائے، علامت، لغت، منزل
(تمام الفاظ ترتیب میں لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے۔)

سوال ۱۷: "ارے تم رو رہے ہو! کیا بات ہے؟"
(فجائیہ اور سوالیہ علامات لگانے پر ہی ایک نمبر دیا جائے۔)

(۲/نمبرات)

سوال ۱۸: (۱) کلو چاچا کمھار ہے۔

(۲) حکیم عبدالحمید 'ہمدرد نگر' کے بانی تھے۔

(اس طرح دو نمبرات دیں۔)

(۱/نمبر)

سوال ۱۹: (۱) شان دار

(۲) چوکی دار

(ہر ایک کے لیے ایک نمبر اس طرح دو نمبرات دیں۔)

(۱/نمبر)

سوال ۲۰: مطلق

(۵/نمبرات)

سوال ۲۱: آپ کے مدرسہ میں لیے گئے پروگرام کا احوال لکھو۔

نمبرات دینے کا طریقہ:

نمبرات	متوقع نتائج
۰	کچھ بھی نہ لکھا ہو یا عنوان سے غیر متعلق لکھا یا صرف الفاظ لکھے۔
۱	الگ الگ جملے یا چند الفاظ بدل کر ان ہی جملوں کو بار بار لکھا۔
۲	احوال کی صورت میں نہیں لکھا۔ لیکن دیے ہوئے عنوانات سے کسی ایک عنوان پر لکھنے کی کوشش کی۔ • بے ترتیب جملے۔ • نکات میں قطعیت نہیں۔
۳	• عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے احوال کی صورت میں لکھنے کی کوشش کی۔ • جملوں کی ترتیب کچھ حد تک ٹھیک ہے۔ • تحریر بے ترتیب ہے۔ ایک موضوع سے دوسرے موضوع کی طرف جاتے وقت تسلسل نظر نہیں آتا۔ • واقعات کا اظہار محدود لفظوں میں کیا ہے۔
۴	• عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے احوال کی صورت میں لکھا ہے۔ • محدود نکات کو مخصوص الفاظ میں مرتب کیا ہے۔ • تحریر میں کچھ مقامات پر ترتیب ظاہر ہو رہی ہے۔ • واقعات کے اظہار میں تھوڑی توسیع کی ہے۔
۵	• عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے احوال کی صورت میں لکھا ہے۔ • تحریر میں تسلسل نظر آ رہا ہے۔ • عنوان کو مدنظر رکھ کر اسے قطعی الفاظ میں لکھا ہے۔

• واقعہ کی توسیع، تفصیلات کی باریک بینی کے ساتھ قطعی الفاظ میں لکھنے کی وجہ سے تحریر مؤثر ہوگئی ہے۔ • احوال کی ترتیب صحیح ہے۔ (جیسے: احوال کی ابتدا، پروگرام کی تفصیل، اختتام)	

سوال ۲۲: دیے ہوئے نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان نکات پر اپنے خیالات تحریر کرو۔ **(۵ نمبرات)**

نمبرات دینے کا طریقہ :

نمبرات	متوقع نتائج
۰	کچھ بھی نہیں لکھا یا عنوان کا حوالہ نہ دیتے ہوئے بے ترتیب جملے لکھے۔
۱	دیے گئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کیا ہے۔
۲	• دیے گئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کیا ہے۔ • کہیں کہیں حوالے کا استعمال کر کے لکھنے کی کوشش کی گئی۔ • جملوں کی ترتیب صحیح نہیں ہے۔
۳	• دیے ہوئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ • تحریر کی نوعیت بے ہنگم، لکھنے سے قبل منصوبہ بندی نظر نہیں آتی۔ • تحریر کا اختتام مکمل نہیں ہے۔
۴	• دیے گئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کیا ہے۔ • دیے گئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ • اپنے خیالات کا اظہار کرتے وقت بے ہنگم ترتیب کی گئی ہے۔ • خیالات کا اظہار کرتے وقت آغاز و اختتام کیا گیا ہے۔ • جملوں کی بندش کہیں کہیں بے ترتیب ہے۔ • خود کے خیالات کا اظہار کرتے وقت کہیں کہیں عنوان سے دور ہونے کی وجہ سے تحریر بے ترتیب نظر آتی ہے۔
۵	• دیے ہوئے عنوان پر مکمل طور پر غور و فکر کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ • خیالات کے اظہار میں ایک مخصوص ترتیب ظاہر ہو رہی ہے۔ تحریر سے قبل منصوبہ بندی نظر آتی ہے۔ • جملوں کی بندش صحیح ہے۔ • خود کے خیالات کا اظہار کرتے وقت تسلسل کے لحاظ سے آغاز و اختتام ہے، اس لیے تحریر میں نکھار نظر آ رہا ہے۔ • لکھتے وقت اطراف و اکناف کی مثالوں کا استعمال کرنے کی وجہ سے تحریر مؤثر نظر آتی ہے۔ • اختتام کرتے وقت مثبت نوعیت سے واقعات کو کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے اس کی مختصر وضاحت ہے۔

سوال ۲۳: سماجی مسئلہ پر مختصر رسمی خط لکھو۔ (۵ نمبرات)

نمبرات دینے کا طریقہ:

نمبرات	متوقع نتائج
۰	کچھ بھی نہیں لکھا یا عنوان پر غور نہ کرتے ہوئے بے ترتیب جملے لکھے۔
۱	دیے گئے عنوان پر غور کر کے لکھے ہوئے الگ الگ جملے۔
۲	دیے گئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے لکھا ہے، لیکن .... • خط کی صورت میں نہیں لکھا۔ • جملوں کی بندش صحیح نہیں ہے۔ • لکھتے وقت تفصیلات کی توسیع نہیں کی گئی، عنوان کو چند الفاظ میں لکھا ہے۔
۳	• دیے گئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ • عنوان کا نفس مضمون نظر آئے اس طرح کے نکات کے تحت لکھا گیا۔ • تحریر میں تسلسل، ہم آہنگی نہیں ہے، خط اور خط کے جملوں میں روانی نظر نہیں آتی۔ • عنوان کی توسیع تھوڑے اور محدود الفاظ میں کی گئی۔
۴	• دیے گئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھی گئی تحریر ہے۔ • عنوان متصل خط کی تسلسل کے ساتھ آغاز و اختتام ہے۔ • عنوان کی تفصیلات کو نکات کے لحاظ سے توسیعی کر کے لکھنے کی کوشش کی گئی۔
۵	• دیے گئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھی گئی تحریر ہے۔ • عنوان کے لحاظ سے خط کا تسلسل کے ساتھ آغاز و اختتام کیا گیا ہے۔ • عنوان کی تفصیلات کو نکات کے لحاظ سے توسیع کر کے لکھا گیا ہے۔ • خط لکھتے وقت نفس مضمون کے لحاظ سے مناسب القاب، گزارش کو ملحوظ رکھا گیا۔ • عنوان کی اہمیت اور مسائل سے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

زبانی سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

سوال ۱: اقتباس کی بلند خوانی کروانا۔ **(۵ نمبرات)**

زمرہ: بلند خوانی

مقصد: بلند خوانی کے ذریعہ تفہیم کی جانچ

سوالات پوچھنے والے کے لیے ہدایات:

یہ سوال بلند خوانی کی مہارت کی جانچ کے ساتھ ساتھ طلبہ تفہیم کے ساتھ بلند خوانی کرتے ہیں یا نہیں اس کی جانچ کے لیے بھی ہے۔ یہ سوال زبانی نوعیت کا ہونے کی وجہ سے ایک ایک طالب علم سے پوچھا جائے۔ جماعت میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں جانچ کا مرحلہ چار/ پانچ دنوں میں مکمل کیا جائے۔

سوالات پوچھنے والا طلبہ کو یہ ہدایت دیں:

میں تمھیں ایک اقتباس پڑھنے کے لیے دوں گا۔ اسے بلند آواز سے پڑھو۔ اس کے بعد میں تم سے چند سوالات پوچھوں گا تم اُن کے جوابات دو۔

اقتباس: کل اتوار تھا۔ مُنّی اپنے امّی ابّا کے ساتھ پہاڑ کی سیر کو گئی۔ مُنّی پہاڑ پر اس طرح چڑھ رہی تھی جیسے وہ دوڑ رہی ہو۔ ماں نے کہا، ''بیٹی کتنا دوڑے گی؟'' مُنّی نے کہا، ''کچھ بھی نہیں امّی جان، مجھے اس میں مزہ آرہا ہے۔'' یہ کہہ کر وہ آگے بڑھ گئی۔ اُسے اپنے امّی ابّا سے پہلے پہاڑ پر چڑھ کر طلوعِ آفتاب کا نظارہ کرنا تھا۔ مُنّی طلوعِ آفتاب کا منظر دیکھنے میں مگن تھی۔ اسی دوران اس کی امّی ابّا ہانپتے کانپتے آئے۔ امّی کو دیکھ کر مُنّی نے کہا، ''امّی مجھے بھوک لگی ہے۔'' امّی کا دیا ہوا لڈو مُنّی نے فوراً غڑپ کر ڈالا۔ مُنّی اپنے امّی ابّا کے ساتھ دل بھر کر سیر کر کے گھر لوٹ آئی۔

بلند خوانی کے لیے دیے جانے والے نمبرات:

نمبرات	متوقع نتائج
۰	طالب علم نے اقتباس پڑھنے میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ مدد کرنے کے باوجود جملے نہ پڑھ سکا۔
۱	مدد کرنے پر چند الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۲	مدد کے بغیر الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۳	اقتباس کو ہجے کر کے پڑھنے کے بعد جملوں کا مطلب سمجھ گیا۔ پہلے دل ہی دل میں پڑھ کر بعد میں اس کی بلند خوانی کی تو بھی ٹھیک ہے۔
۴	کچھ جملوں کے رموزِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔
۵	اقتباس کی رموزِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔ بلند خوانی کرتے وقت روانی کا لحاظ نہ کیا جائے۔ جملوں کو دہرانے پر بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

(۵ نمبرات)

پڑھے گئے اقتباس پر مبنی سوالات پوچھنا۔

(۱ نمبر)

زبانی سوال ۲: مُنّی پہاڑ پر کیوں دوڑتی ہوئی گئی؟

صحیح جواب

(ج)

(الف) اسے پہاڑ پر کھانے کی چیز ملنے والی تھی۔

(ب) اُسے بھوک لگی تھی۔

(ج) پہاڑ پر دوڑنے میں مزہ آ رہا تھا۔

(۲ نمبرات)

زبانی سوال ۳: مُنّی پہاڑ کی سیر کو کس وقت گئی تھی؟

آپ کو اس بات کا علم کس طرح ہوا؟

(الف) صبح (ب) دوپہر (ج) شام

(الف)

(صبح یہ جواب رہنے پر طلوعِ آفتاب کو دیکھنا تھا۔ اس جملے سے صبح سیر کو جانے کا پتہ چلتا ہے۔ اس طرح وضاحت کرنے پر باقی ماندہ ایک نمبر دیں۔)

(۲ نمبرات)

زبانی سوال ۴: مُنّی کے امّی ابّا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے تھک گئے تھے، یہ کس جملے سے معلوم ہوا؟

(امّی ابّا ہانپتے کانپتے آئے، یہ جواب رہنے کی صورت میں دو نمبرات دیں۔)

■■■